UD-03

June - Examination 2018

B.A. Pt. II Examination

Afsanvi Nasr Aur Turjuma

Paper - UD-03

Time : 3 Hours] **[Max. Marks :- 100**

ہدایت: اس پرچے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ 'الف'
'ب' اور 'ج' ہر حصے کے سامنے نمبر تحریر کئے گئے ہیں۔

(حصہ الف)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۲۰ الفاظ میں تحریر کیجیے۔ ہر سوال کے لئے دو نمبر مقرر ہیں۔

سوال نمبر ۱ i) داستان کسے کہتے ہیں؟

ii) "باغ و بہار" کے مصنف کا نام لکھئے؟

iii) مرزا ظاہر دار بیگ کس تصنیف کا کردار ہے؟

iv) اردو کے پہلے ناول نگار کا نام تحریر کیجیے؟

v) رسوا کے دو ناولوں کے نام لکھئے؟

vi) پریم چند کا اصل نام کیا تھا۔ اور وہ کہاں پیدا ہوئے؟

vii) پریم چند کے دو افسانوی مجموعوں کے نام لکھیئے۔

viii) ڈرامہ کس زبان کا لفظ ہے۔ اور اس کے کیا معنی ہیں؟

ix) "لاجونتی" کے مصنف کا نام لکھیئے۔

x) عصمت چغتائی کے دو افسانوی مجموعوں کے نام لکھیئے۔

(حصہ ب)

نوٹ :۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کل چار کے جوابات تحریر کیجیے

جواب زیادہ سے زیادہ ۲۰۰ الفاظ میں تحریر کیجیے۔

سوال ۲ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کے کیجیے؟ ۲

۱) غرض جس کے گھر میں اتنی دولت اور ایک لڑکا ہو تو اس کے لاڈ پیار کا کیا ٹھکانہ، مجھ فقیر نے بڑے چاؤ چوز سے ماں باپ کے گھر میں پرورش پائی تھی۔ اور پڑھنا، لکھنا، سیکھا۔ سپہ گری کا کسب دفن، سوداگری کا بہی کھاتہ اور روزنامچہ سیکھنے لگا چودہ برس تک عمر نہایت خوشی اور بے فکری کے ساتھ بسر ہوئی۔ اور کچھ دنیا کا اندیشہ نہ رہا۔ یک بہ یک ایک ہی سال میں والدین قضائے الہیٰ سے مر گئے عجب طرح کا غم ہوا۔ جس کا بیان نہیں کر سکتا۔

یکبارگی ہی یتیم ہوگیا - کوئی سر پر بوڑھا ہاتھ نہ رہا - اس مصیبت ناگہانی سے دن رات رویا کرتا - کھانا پینا سب چھوٹ گیا .

چالیس دن جوں توں کر کے کٹے . اور چہلم میں اپنے بیگانے چھوٹے بڑے سب جمع ہوئے - سب نے فقیر کو باپ کی پگڑی پہنائی اور سمجھایا کہ دنیا میں سب کے ماں باپ مرتے ہیں اور اپنے تئیں بھی ایک روز مرنا ہے پس صبر کرو اور اپنے گھر کو دیکھو اب باپ کی جگہہ تم سردار ہو -

اپنے کاروبار اور لین دین سے ہوشیار رہو - تسلی دے کر سب رخصت ہوئے -

(ب)

اس نے اپنی لاجونتی کے ساتھ بدسلوکی کرنے میں کوئی بھی کسر نہ اٹھا رکھی تھی - وہ اسے جگہہ بے جگہہ اٹھنے بیٹھنے، کھانے کی صرف بے توجہی برتنے اور ایسی ہی معمولی معمولی باتوں پر پیٹ دیا کرتا تھا اور لاجو ایک پتلی شہوت کی ڈالی کی طرح نازک سی دیہاتی لڑکی تھی - زیادہ دھوپ دیکھنے کی وجہ سے اس کا رنگ سنولا گیا تھا . طبیعت میں ایک عجیب سی بے قراری تھی - اس کا اضطراب شبنم کے اس قطرے کی طرح تھا جو پارہ بن کر بڑے سے بڑے پتے پر

کبھی ادھر اور کبھی ادھر لڑھکتا رہتا ہے ۔ اس کا دبلا پن اس کی
صحت کے خراب ہونے کی دلیل نہیں تھی ۔ ایک صحت مندی کی
نشانی تھی ۔ جیسے دیکھ کر بھاری بھرکم سندر لال پہلے تو گھبرا گیا ۔
لیکن جب اسنے دیکھا کہ لاجو ہر قسم کا بوجھ ۔ ہر قسم کا صدمہ حتیٰ کہ
مار پیٹ تک سہہ گزرتی ہے ۔ تو وہ اپنی بدسلوکی کو بتدریج بڑھاتا
گیا ۔ اور اس نے حدوں کا خیال ہی نہ کیا جہاں پہنچنے کے بعد کسی
بھی انسان کا صبر ٹوٹ سکتا ہے ۔

سوال نمبر ۳ داستان کی تعریف اور صنفی خصوصیات تحریر کیجیے

سوال نمبر ۴ "سیر پہلے درویش کی" کا خلاصہ تحریر کیجیے ۔

سوال نمبر ۵ اردو ناول کے فن کا جائزہ کیجیے ۔

سوال نمبر ۶ "لاجونتی" افسانے کا خلاصہ تحریر کیجیے ۔

سوال نمبر 7 اردو ڈرامے کی تاریخ تحریر کیجیے ۔

سوال نمبر 8 آغا حشر کاشمیری کی ڈرامہ نگاری کی خوبیاں تحریر کیجیے ۔

سوال نمبر 9 "آگرہ بازار" ڈرامے کا تجزیہ پیش کیجیے ۔

2 × 20 = 40 (حصہ ج)

مندرجہ ذیل میں سے صرف دو سوالات کے جوابات 500 الفاظ میں تحریر کیجیے۔ صرف دو سوالات حل کرنا ہے۔

سوال نمبر 10 اردو داستان کا آغاز و ارتقاء تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 11 رسوا کی ناول نگاری کی خصوصیات تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 12 اردو افسانے کے اجزائے ترکیبی تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 13 ترجمے کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالیے